رجب

اللہ پاک کا مہینا ہے

03-February-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

3 فروری، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

رجب اللہ پاک کا مہینا ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... حُرمت والے مہینوں کا اِحترام کیجئے!

✿... صحت بھی ملے، اَجْر بھی

✿... حکیم جالینوس کی طِب کا خُلاصہ

✿... روزے کے متعلق حیرت انگیز تحقیق

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف کا معنیٰ ہے: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیت کی۔ نیت دِل کے ارادے کا نام ہے، لہٰذا جب بھی مَسْجِد میں حاضِری ہو، ہر بار یاد کرکے، دِل میں ارادہ رکھ کر عربی، اردو یا کسی بھی زبان میں اعتکاف کی نیت کر لینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائِز نہیں، اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو یہ کام بھی جائِز ہو جائیں گے۔

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک روزِ قیامت لوگوں میں میرے قریب تَر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھے ہوں گے۔ (1)

سُنتے ہیں کہ محشر میں صِرف اُن کی رَسائی ہے | گر اُن کی رسائی ہے، لَو جب تو بَن آئی ہے (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفضل عَمَل ہے۔ (1)

---

1 ...ترمذی، ابوابُ الوِتر، صفحہ: 144، حدیث: 484۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 192۔

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ با اَدب بیٹھوں گا ❁ تَوَجُّہ سے سُنوں گا ❁ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نُورانی پہاڑ

ایک بار اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کا گزر ایک جگمگاتے نورانی پہاڑ پر ہوا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: یا اللہ پاک! اس پہاڑ کو بولنے کی طاقت عطا فرما۔ اللہ پاک نے آپ کی دُعا قبول فرمائی۔ چنانچہ وہ پہاڑ بول پڑا: اے رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام! آپ کیا چاہتے ہیں؟ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اپنا حال بیان کر (یعنی تُو نورانی کیوں ہے؟ اپنے جگمگانے کی وجہ بتا)۔ پہاڑ نے عرض کیا: میرے اندر ایک آدمی رہتا ہے (اسی کی بدولت میں جگمگا رہا ہوں)۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دوبارہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: یا اللہ پاک! اس آدمی کو مجھ پر ظاہِر فرما دے۔ آپ کی یہ دُعا بھی قبول ہوئی، فوراً ہی وہ پہاڑ پھٹ گیا اور اس میں سے چاند سا چہرہ چمکاتے ہوئے ایک نیک آدمی ظاہر ہوا۔ اس نیک آدمی نے اپنا حال بیان کرتے ہوئے عرض کیا: میں اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کا اُمّتی ہوں، میں نے اللہ پاک سے دُعا کی ہوئی ہے کہ وہ مجھے اپنے پیارے اور آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بعثت مبارک تک زندہ رکھے تاکہ میں اُن کی زیارت بھی کروں اور ان کا اُمّتی بننے کا شرف

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

بھی حاصِل کرو۔ الحمدللہ! میں تب سے اس پہاڑ میں رہ کر اللہ پاک کی عبادت کر رہا ہوں۔ حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے اس نیک آدمی کی گفتگو سُن کر بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: یا اللہ پاک! کیا رُوئے زمین پر اس شخص سے بڑھ کر بھی کوئی تیرے ہاں عزّت والا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے عیسٰی (عَلَیْہِ السَّلَام)! **اُمّتِ محمدی میں سے جو ماہِ رجب کا ایک روزہ رکھ لے، وہ میرے نزدیک اس سے زیادہ مُکرَّم (یعنی عزّت والا) ہے۔**(1)

رَجَبُ الْمُرَجَّب میں پڑھنے کی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! رَجبُ الْمُرَجَّب کی آمد ہو چکی ہے، رَجَب بہت بابرکت اور عِزت و حُرمت والا مہینا ہے، جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: رجب شریف کا مہینا آتا تو اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا کیا کرتے: **اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان** اے اللہ پاک! تُو ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا دے۔(2)

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مِرْآۃُ الْمَنَاجِیح، جلد:2، صفحہ:330 پر ہے: اس دُعائے مصطفےٰ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ پاک! رجب میں ہماری عبادتوں میں برکت دے اور شعبان میں خشوع و خضوع عطا کر اور رمضان کو پانا، اس میں روزے رکھنا، راتوں کو عبادت کرنا نصیب فرما۔

1 ...نُزْھَۃُ الْمَجَالِس، صفحہ:201۔
2 ...مُسْنَدِ بَزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

رجب بیج بونے کا مہینا ہے!!

صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: رجب بیج بونے کا مہینا ہے، شعبان پانی دینے کا اور رمضان المبارک فصل کاٹنے کا مہینا ہے، رجب میں نوافِل میں خوب کوشش کرو! شعبان میں اپنے گناہوں پر آنسو بہاؤ اور رمضان میں اللہ پاک کو راضی کرکے اس کھیت کو خیریت سے کاٹو![1]

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا
بَراءَت دے عذابِ قبر سے، نارِ جہنّم سے
مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولا
عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل
رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

”رَجَب“ اللہ پاک کا مہینا ہے

ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَجَبٌ شَهْرُ اللّٰهِ وَشَعْبَانُ شَهْرِیْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِیْ یعنی رجب اللہ پاک کا مہینا ہے، شعبان میرا مہینا ہے اور رمضان میری اُمّت کا مہینا ہے۔[3]

ماہِ رجب کے احترام کی برکت

اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کے دورِ مبارک کا واقعہ ہے کہ ایک شخص مُدّت سے کسی عورت پر عاشق تھا، ایک بار اُس نے اپنی معشوقہ پر قابُو پالیا۔ اسی دوران اُس نے لوگوں کی ہلچل محسوس کی، اس سے اُس نے اندازہ لگایا کہ لوگ چاند دیکھ رہے ہیں،

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:330بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ:270، حدیث:4411۔

چنانچہ اس نے عورت سے پوچھا: لوگ کس مہینے کا چاند دیکھ رہے ہیں؟ عورت نے کہا: رَجب کا۔ یہ شخص حالانکہ غیر مسلم تھا مگر رَجب شریف کا نام سنتے ہی رَجب کی تعظیم میں فوراً الگ ہو گیا اور **گندے کام** سے باز رہا۔ اس کا یہ عَمَل اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہو گیا، چنانچہ اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا کہ ہمارے فُلاں بندے کی ملاقات کو جاؤ! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اس کی ملاقات کو تشریف لے گئے اور اسے اللہ پاک کا حکم اور اپنی تشریف آوری کا سبب ارشاد فرمایا، یہ سنتے ہی اس غیر مسلم کا دِل نُورِ اسلام سے جگمگا اُٹھا اور اس نے فوراً اسلام قبول کر لیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھی آپ نے رَجَب شریف کی بہاریں! رَجَبُ المُرَجَّب کی تعظیم کرکے جب ایک غیر مسلم کو ایمان کی دولت نصیب ہو گئی تو جو مسلمان ہو کر رَجبُ المُرَجَّب کا احترام کرے گا اس کو نہ جانے کیا کیا انعام ملیں گے...!!

بخش دے میری ساری خطائیں | کھول دے مجھ پر اپنی عطائیں
برسا دے رحمت کی برکھا | یااللہ! مری جھولی بھر دے[2]

حُرمَت والے مہینوں کا احترام کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! رَجَب، ذیقعدہ، ذی الحج اور مُحَرَّم یہ 4 حُرمَت والے مہینے ہیں، اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	ترجمہ: بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جب سے اس

1 ...نفیس الواعظین، صفحہ: 378-379۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 123۔

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ (پارہ:10، سورۂ توبہ:36)	نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو۔

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ اللہ پاک کے ہاں قمری سال (Lunar Year) کے مہینے 12 ہیں، ان 12 مہینوں میں 4 مہینے رجب، ذیقعدہ، ذی الحج اور محرم بڑے ہی عِزت والے ہیں، ان میں گُناہ کرنا سخت جُرم ہے اور ان میں نیکی کا ثواب بہت زیادہ ہے، لِہٰذا اے مسلمانو! یُوں تو گُناہ کبھی بھی نہیں کرنا، البتہ ان 4 حُرمت والے مہینوں میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ گُناہوں سے بچتے رہو۔[1]

گناہوں کے امراض سے نیم جاں ہوں ... پئے مُرشدی دے شِفا یاالٰہی!
بنادے مجھے نیک نیکوں کا صَدقہ ... گناہوں سے ہر دم بچا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی ... کرم ہو کرم یاخدا! یاالٰہی![2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ماہِ رجب کی چند عبادات

اے عاشقانِ رسول! رَجب حُرمت والا مہینا ہے، اس میں خوب عبادت کیجئے! ماہِ رَجب میں اِسْتِغْفَار کی کثرت کرنی چاہیے کہ سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں اِسْتِغْفَار کی کثرت کرو! بے شک اس کے ہر ہر لمحے میں اللہ پاک کئی کئی افراد کو آگ سے نجات عطا فرماتا ہے[3] صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان رَجب

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:10، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:36، جلد:10، صفحہ:291-292 ماخوذاً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔
3 ... مسند فردوس، جلد:1، صفحہ:81، حدیث:247۔

الْمُرَجَّب میں عُمرہ کرنا پسند فرماتے تھے۔[1] لہٰذا جس سے بَن پڑے عمرہ کرنے کی سَعادت حاصِل کرے۔ زہے نصیب! اللہ پاک کا مہینا (یعنی رجب شریف) اللہ پاک کے پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک شہر مدینہ منورہ میں گزارنا نصیب ہو جائے۔

میں مکّے میں آؤں، مدینے میں آؤں | بنا کوئی ایسا سبب یااِلٰہی!
کرم ایسا کر دے مدینے میں آ کر | گزاروں میں پھر روز و شب یااِلٰہی![2]

❁ اللہ والوں کا معمول رہا ہے کہ رَجَبُ الْمُرَجَّب میں فوت شُدہ مسلمانوں کو کثرت سے اِیصالِ ثواب کرتے ہیں، اِیصالِ ثواب 12 مہینے کر سکتے ہیں، البتہ رَجَبُ الْمُرَجَّب میں اس کا زیادہ اہتمام ہوتا ہے۔ خصوصاً رَجَبُ الْمُرَجَّب میں امام جعفر صادِق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے ایصالِ ثواب کے لئے کونڈوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، عموماً لوگ 21 رجب کو کونڈوں کا ختم دِلواتے ہیں، یہ بھی جائِز ہے، البتہ اَصْل میں کونڈوں کا ختم 15 رجب کو بنتا ہے کیونکہ 15 رجب کو ہی امام جعفر صادِق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے وِصال کا قول ہے۔

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے نوافل

❁ اسی طرح رَجَبُ الْمُرَجَّب میں نفل نمازوں کی بھی کثرت کرنی چاہئے۔ صحابیِ رسول حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کے لئے 100 سال کی نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ رجب کی 27 وِیں رات ہے۔ جو اس میں 12 رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سی ایک سورت

---

1 ...لطائفُ المعارف، صفحہ: 169۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 107۔

پڑھے اور ہر 2 رکعت پر اَلتَّحِیّات پڑھے اور پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد 100 بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے، 100 بار اِسْتِغْفَار (مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھے)، 100 بار درود شریف پڑھے اور جس چیز کی چاہے دُعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ پاک اس کی دعائیں قبول فرمائے گا سوائے اُس دعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔[1]

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رجب کے روزے رکھتے

اے عاشقانِ رسول! رَجَبُ الْمُرَجَّب کی اہم ترین عبادت روزے رکھنا ہے۔ حضرت عُروَہ بن زبیر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے پوچھا: کیا اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رجب الْمُرَجَّب میں روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا: ہاں! (روزے بھی رکھتے تھے) اور اسے اہمیت بھی دیتے تھے۔[2]

2 سال کی عبادت کا ثواب

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالِک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ماہِ حرام میں 3 دِن جمعرات، جمعے اور ہفتے کا روزہ رکھا، اس کے لئے 2 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں **ماہِ حرام** سے یہی 4 مہینے یعنی ذیقعدہ، ذی الحج، محرم اور رجب

---

1 ... شُعَبُ الْاِیمان، باب الصیام، جلد:3، صفحہ:374، حدیث:3812۔
2 ... کنز العمال، جزء:8، جلد:4، صفحہ:301، حدیث:24596۔
3 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:485، حدیث:1789۔

مراد ہیں، ان 4 مہینوں میں سے جس مہینے میں بھی جمعرات، جمعہ اور ہفتے کا روزہ رکھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 2 سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے۔

تیرے کرم سے اے کریم! مجھے کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

جو مانگے گا عطا کیا جائے گا

روایات میں ہے کہ ❁ جس نے رجب کے 7 روزے رکھے، اس کے لئے جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ❁ جس نے رجب شریف کے 10 روزے رکھے، وہ اللہ پاک سے جو مانگتا ہے اللہ پاک اسے عطا فرماتا ہے ❁ اور بے شک جنّت میں ایک محل ہے، اس محل کے سامنے دُنیا ایک پرندے کے گھونسلے کی طرح ہے، اس محل میں صِرف وہ داخِل ہو گا جس نے رَجب میں روزے رکھے ہوں گے۔ (1)

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل | رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا (2)

ایک جنّتی نہر کا نام: رجب ہے

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت میں ایک نہر ہے، جسے رَجَب کہا جاتا ہے، اس نہر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، جو کوئی رَجَب شریف کا ایک روزہ رکھے، اللہ پاک اِسے اُس نہر سے سیراب کرے گا۔ (3)

---

1 ...اسلامی مہینوں کے فضائل، صفحہ: 132-133۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98۔
3 ...شُعَبُ الایمان، باب فِي الصِّیَام، جلد: 3، صفحہ: 368، حدیث: 3800۔

رجب کا روزہ گناہوں کا کفارہ ہے

سُلطانُ الْمُفَسِّرِین، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، بے چین دِلوں کے چین، نبیٔ حَرَمَیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَجَب کے پہلے دِن کا روزہ 3 سال کا کفارہ ہے، دوسرے دِن کا روزہ 2 سال کا اور تیسرے دِن کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے، پھر ہر دِن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے (یعنی رَجَب شریف کے یہ روزے گُناہِ صَغیرہ کی معافی کا ذریعہ بن جاتے ہیں)۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی کشتی میں رجب کے روزوں کی بہار

ایک حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ✱.. جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا تو وہ ایک سال کے روزوں کی طرح ہو گا ✱.. جس نے 7 روزے رکھے، اس پر جہنّم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جائیں گے ✱.. جس نے 8 روزے رکھے، اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے ✱.. جس نے 10 روزے رکھے، وہ اللہ پاک سے جو کچھ مانگے گا، اللہ پاک اسے عطا فرمائے گا ✱.. اور جس نے 15 روزے رکھے تو آسمان سے ایک اِعلان کرنے والا اِعلان کرتا ہے کہ (اے بندے!) تیرے پچھلے گُناہ بخش دیئے گئے، پَس تُو نئے سِرے سے عَمَل شروع کر کہ تیری بُرائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: ✱.. جو اس سے زیادہ کرے، اللہ پاک اسے زیادہ دے گا ✱.. اور رجب میں نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کشتی میں سُوار ہوئے، آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور کشتی میں موجود افراد

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 311-312، حدیث: 5051۔

کو بھی روزے کا حکم دیا۔ ان کی کشتی 10 محرم تک 6 ماہ سَفَر میں رہی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! رَجَب شریف میں نفل روزے رکھنے کی برکتیں ہی برکتیں ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو رَجَب شریف کی برکتیں لوٹنے اور خُوب روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل | رجب کا واسطہ دیتا ہوں، فرما دے کرم مولیٰ
نہیں درکار وہ خوشیاں، جو غفلت کا بنیں ساماں | عطا کر اپنی الفت، اپنے پیارے کا تُو غم مولیٰ[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحت بھی ملے، اَجر بھی

اے عاشقانِ رسول! روزہ بہت نفع بخش نیکی ہے، روزہ رکھنے سے آخرت کا ثواب بھی ملتا ہے، اور بہت سارے دُنیوی فوائد بھی حاصِل ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ شیرِ خدا حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک کے نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ بے شک اللہ پاک نے انبیائے بنی اسرائیل میں سے ایک نبی عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! اپنی قوم کو بتا دیجئے کہ بے شک جو بندہ میری رضا کے لئے ایک دِن کا روزہ رکھتا ہے، میں اُس کے جسم کو صِحت دیتا اور اُس کا اَجر بڑھا دیتا ہوں۔[3]

کیا ہماری نماز! کیا روزہ! | بخش دینے کے سو بہانے ہیں

---

1 ...شُعَبُ الایمان، باب فِی الصِّیام، جلد:3، صفحہ:368، حدیث:3801۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98، 99۔
3 ...شُعَبُ الایمان، باب فِی الصِّیام، جلد:3، صفحہ:412، حدیث:3923۔

روزہ رکھو! صحت پاؤ...!

مُعْجَمِ اَوْسط میں حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: صُوْمُوْا تَصِحُّوْا روزہ رکھو! صحت مند ہو جاؤ گے وَ سَافِرُوْا تَسْتَغْنُوْا اور سَفَر کیا کرو غنی (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! روزہ صحت مند زندگی (Healthy Life) کا ضامن ہے، روزہ رکھنے سے جسمانی صحت (Physical Health) بھی ملتی ہے اور رُوحانی تندرستی (Spiritual Health) بھی نصیب ہوتی ہے، روزہ ظاہری اعضا میں بھی نکھار پیدا کرتا ہے اور دِل سے گُناہوں کا میل دھو کر ہمارے دِل کو اُجلا، صاف اور روشن بھی بنا دیتا ہے۔

جسمانی و رُوحانی صحت کا ایک راز

یہ بات طے ہے کہ کم کھانے سے آدمی جسمانی طور پر (Physically) تندرست و توانا رہتا ہے اور یہ بھی طے ہے کہ نفسانی خواہشات کی مخالفت کرنے سے بندے کو رُوحانی صحت (Spiritual Health) ملتی اور دِل پاک ہوتا ہے، الحمدُ للہ! روزہ رکھنے سے یہ دونوں باتیں مل جاتی ہیں، روزہ رکھ کر دِن بھر بھوک پیاس بھی برداشت کرنی پڑتی ہے اور نفسانی خواہشات سے بھی رُکنا پڑتا ہے، یُوں روزہ رکھنے سے آدمی جسمانی طور پر بھی تندرست ہو جاتا ہے اور روحانی اعتبار سے بھی صحت ملتی ہے۔

بیٹا! روزہ مت چھوڑنا

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والِدِ محترم حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیٔ کامِل تھے، آپ کے دُنیا سے پردہ فرما لینے کے بعد کی بات ہے، ایک مرتبہ

[1]... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:147، حدیث:8312۔

رجب شریف کا مہینا تھا، مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے خواب میں تشریف لائے اور غیب کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: بیٹا! اب کی رمضان میں مرض شدید ہوگا، روزہ مت چھوڑنا۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسا والِد صاحب نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا، ہر چند طبیب (یعنی ڈاکٹر) وغیرہ نے کہا (کہ روزہ مت رکھئے مگر) میں نے بِحَمْدِ اللہِ تَعَالٰی روزہ نہ چھوڑا اور اسی کی برکت نے بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی شفا دی کہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا ہے: صُوْمُوْا تَصِحُّوْا یعنی روزہ رکھو! تندرست ہو جاؤ گے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے روزے کی کیسی برکتیں ہیں، یہ سب یقین کی بات ہے، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو اپنے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک فرامین پر پُورا پُورا یقین تھا، کامِل اعتماد تھا، لہٰذا آپ نے ڈاکٹروں کی بات پر کان نہیں لگائے بلکہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان مبارک کو سامنے رکھا، رمضان المبارک کا روزہ قضا نہ کیا، لہٰذا اس کی برکتیں بھی ملیں، روزے کا ثواب بھی نصیب ہوا اور صحت کی نعمت بھی حاصِل ہو گئی۔

حکیم جالینوس کی طِب کا خُلاصہ

تَفْسِیْرِ قُرْطبِی میں ہے: ایک مرتبہ ایک غیر مسلم ڈاکٹر حضرت امام زَیْنُ الْعَابِدِین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا اور کہنے لگا: عِلْم 2 قسم کے ہیں:

(1): عِلْمُ الْاَدْیَان (یعنی دِینی عِلْم) اور (2): عِلْمُ الْاَبْدَان (یعنی ڈاکٹری کا عِلْم)۔

آپ کی مذہبی کِتَاب قرآنِ کریم میں عِلْمِ دِین تو ہے مگر طِب (یعنی ڈاکٹری کا عِلْم) نہیں

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 206۔

ہے۔ امام زَیْنُ الْعَابِدِین رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: تم پُورے قرآن کی بات کرتے ہو، قرآن کی صِرف ایک آیت کے ایک جُز میں ہی پوری طِبّ کا خُلاصہ بیان کر دیا گیا ہے، پھر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے پارہ 8، سُوْرَۂ اَعْرَاف کی آیت: 31 کا یہ جُز تلاوت کیا:

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ ط (پارہ:8، سورۂ اعراف:31)	ترجمہ کنزالایمان: کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔

(اس آیت میں بتایا گیا کہ کھانے پینے میں اِسراف مت کرو! کھانے پینے میں اسراف کی 2 صُورتیں ہیں: (1): بھوک نہ ہوتے ہوئے بھی کھا لینا (2): خوب پیٹ بھر کر کھانا۔ پَس جو بندہ ان دونوں باتوں سے بچے، اچھی طرح بھوک لگی ہو تب ہی کھائے اور ابھی بھوک باقی ہو کہ ہاتھ روک لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ تندرست رہے گا۔)

اُس غیر مسلم نے آیت سُن کر کہا: چلو یہ تو مان لیا کہ قرآنِ کریم نے چند لفظوں میں پُورے عِلْمِ طِبّ (*Medical Science*) کا خلاصہ بیان کر دیا ہے مگر تمہارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس بارے میں کچھ نہیں فرمایا، امام زَیْنُ الْعَابِدِین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: میرے نانا جان، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادیث لاکھوں ہیں، صِرف ایک ہی حدیث میں آپ نے عِلْمِ طِبّ کا خُلاصہ کر دیا ہے، چنانچہ حدیثِ پاک ہے: سب سے بُرا برتن جسے انسان بھرتا ہے، وہ اس کا پیٹ ہے، انسان کو صرف چند ہی لقمے کافی ہیں، جو اس کی پیٹھ سیدھی رکھیں۔[1]

اس غیر مسلم ڈاکٹر نے جب یہ حدیثِ پاک سُنی تو پکار اُٹھا: مَا تَرَکَ کِتَابُکُمْ وَلَا نَبِیُّکُمْ لِجَالِیْنُوْسَ طِبًّا یعنی تمہاری کتاب اور تمہارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جالینوس (جو اپنے وقت کا بہت بڑا حکیم ہوا ہے، اس) کے لئے کچھ چھوڑا ہی نہیں (ساری ہی طب کا خلاصہ بیان کر دیا ہے)۔[2]

1 ...ترمذی، کتابُ الزُّہد، صفحہ: 566، حدیث: 2380۔
2 ...تفسیر قُرطبی، پارہ: 8، سورۂ اَعْرَاف، زیرِ آیت: 31، جلد: 4، صفحہ: 118۔

جدید میڈیکل سائنس کے انکشافات

پیارے اسلامی بھائیو! جدید میڈیکل سائنس کا بھی یہی ماننا ہے کہ

Fasting is the Key to Healthy Life. (روزہ صحت مند زندگی کی چابی ہے)

پہلے جب میڈیکل سائنس نے زیادہ ترقی نہیں کی تھی، اس وقت تک ڈاکٹرز کا یہ کہنا تھا کہ روزہ صِرف نِظامِ انہضام (**Digestive System**) کے لئے فائدے مند ہے مگر جیسے جیسے میڈیکل سائنس (**Medical Science**) ترقی کرتی جا رہی ہے، روزے کے طِبّی فائدے (**Medical Benefits**) بھی مزید کھل کر سامنے آتے جارہے ہیں، جدید میڈیکل سائنس کا یہ ماننا ہے کہ روزہ طِبّی اعتبار سے بہت بڑا کرشمہ ہے، روزے کی برکت سے مِعْدہ اور نظامِ انہضام (**Digestive System**) تو ٹھیک ہوتا ہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ روزے کی برکت سے اور بھی بہت ساری بیماریوں سے نجات ملتی ہے، یہاں تک کہ ایسے مریض جو بہت عرصے سے بیمار ہوں، بیماری اُن کے اندر جڑ پکڑ چکی ہو، ایسے مریضوں کو بھی اگر روزہ رکھوایا جائے تو ان کے مرض میں کافِی حد تک کمی آسکتی ہے۔

تحقیقات کے مطابق ✿ روزہ کی حالت میں سحری سے افطار تک کچھ کھانا پینا نہیں ہوتا، یہ عَمَل دِل کے لئے بہت مفید ہے، اس سے دِل کو آرام ملتا ہے، دِل کے ٹشوز (**Tissues**) پر دباؤ کم پڑتا ہے، یُوں دِل کے لئے خُون کو تمام جسم میں پہنچانے اور خون کو صاف کرنے میں کم سے کم قُوّت لگانی پڑتی ہے، اس طرح دِل کی قُوّت میں اِضافہ ہوتا ہے ✿ روزے کا سب سے اہم اثر پورے جسم میں خون کی نالیوں پر دیکھنے میں آتا ہے، بعض دفعہ خُون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں یا کمزور پڑ جاتی ہیں، جس کی وجہ سے خُون نالیوں میں آسانی

سے گردش نہیں کر پاتا، جب ہم روزہ رکھتے ہیں، سحری سے لے کر افطار تک کچھ کھاتے پیتے نہیں ہیں تو خون میں موجود غذائی اجزا پُوری طرح حَل ہو جاتے ہیں، اس طرح خُون کی نالیوں کی دیواروں پر چربی اور کولیسٹرول (Colesterol) وغیرہ جم نہیں پاتے اور خون کی نالیاں سکڑنے اور کمزور ہونے سے محفوظ رہتی ہیں ❁روزے کی حالت میں ہمارے گُردوں (Kidneys) کو بھی آرام کا کافِی موقع مل جاتا ہے، یُوں گُردوں کی قُوَّت بحال رہتی ہے ❁روزے کی حالت میں آنتوں کو بھی آرام اور توانائی ملتی ہے، ہماری آنتوں کے نیچے مدافعتی نظام (Immune System) کا بنیادی عُنْصر ہوتا ہے، جسے **انتڑیوں کا جال** کہا جاتا ہے، روزے کے دوران معدے اور آنتوں میں صحت مند رَطُوبَت بنتی ہے، جس سے آنتوں کو نئی تازگی اور توانائی حاصِل ہوتی ہے، اس طرح روزہ دار خُوراک کو ہضم کرنے والی نالیوں کے امراض سے محفوظ ہو جاتا ہے ❁روزے اور وُضو کے مشترکہ اثرات سے دماغ میں خون کی گردش (Blood Circulation) کا بے مثال توازن قائم ہو جاتا ہے، جس سے دماغ صحت پاتا ہے اور ذہنی تناؤ کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے ❁روزہ جگر (Liver) پر حیران کن حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔ ہمارا جگر 15 قسم کے کام انجام دیتا ہے، ہم تھوڑا سا بھی کچھ کھائیں، یہاں تک کہ 100 گرام خوراک بھی معدے میں پہنچے تو ہمارا پُورا نِظَامِ انہضام اپنا کام شروع کر دیتا ہے اور جگر فوری طور پر مَصرُوف ہو جاتا ہے، یُوں مسلسل مَصرُوف رہنے کی وجہ سے جگر تھکاوٹ کا شِکار ہو جاتا ہے اور اپنا کام پُوری طرح انجام نہیں دے پاتا، جب ہم روزہ رکھتے ہیں تو اس کی برکت سے جگر کو بھی آرام کا موقع مل جاتا ہے، روزے کی حالت میں جگر توانائی پہنچانے والی غذا کو جمع کرنے سے بڑی حد تک

آزاد ہو جاتا ہے اور اپنی توانائی قُوّتِ مدافعت (Immunity) کو مضبوط کرنے پر لگاتا ہے، جس سے ہماری قُوّتِ مدافعت (Immunity) بھی بڑھتی ہے۔

روزے کے 11 طِبّی فائدے

مجموعی طَور پر طِبّی اعتبار سے روزہ اللہ پاک کا بہت بڑا انعام ہے جو ہمیں بہت ساری بیماریوں سے نجات بھی دیتا ہے اور بہت ساری بیماریوں سے محفوظ بھی رکھتا ہے۔ **(1):** روزے کی برکت سے معدے (Stomach) کی تکالیف، اس کی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں اور نظامِ اِنْہِضام (Digestive System) بہتر ہو جاتا ہے **(2):** روزہ شوگر لیول، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اِعْتِدال لاتا ہے اور اس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے (Heart Attack) کا خطرہ نہیں رہتا **(3):** روزے کی برکت سے جسمانی کھچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈپریشن اور نفسیاتی اَمراض کا خاتمہ ہوتا ہے **(4):** روزے کی برکت سے موٹاپے میں کمی آتی اور اِضافی چربی ختم ہو جاتی ہے **(5):** روزے کی برکت سے بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں[1] **(6):** روزے کی برکت سے قُوّتِ مدافعت بڑھتی ہے **(7):** روزے کی برکت سے آدمی بُرے خیالات سے بچتا ہے یوں ذہن صاف رہتا ہے **(8):** روزے کی برکت سے اِنْسولین استعمال کرنے میں کمی آتی ہے **(9):** روزے کی برکت سے جگر کے ارد گرد جمع ہونے والی چربی کم ہو جاتی ہے **(10):** روزے کی برکت سے جلد اور چھاتی کے کینسر کا خطرہ کم رہتا ہے **(11):** روزے کی برکت سے اعصابی امراض میں بہتری آجاتی ہے۔[2]

---

1 …صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:184، جلد:1، صفحہ:293۔
2 …ماہنامہ فیضانِ مدینہ مئی 2020، صفحہ:82-83۔

روزے کے متعلق ایک حیرت انگیز تحقیق

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ صِحّت مند زندگی کا راز ہے، اس تعلق سے ایک ڈاکٹر نے بڑی دلچسپ تحقیق کی ہے، وہ کہتا ہے: ❁ روزے والا عَمَل جو انسان کرتے ہیں، یعنی کچھ وقت کے لئے کھانے پینے وغیرہ سے رُک جاتے ہیں، اگر دیکھا جائے تو یہی عَمَل دُنیا کے دیگر جاندار بھی کرتے ہیں اور اس عَمَل سے انہیں بھی صحت و تندرستی ملتی ہے، ان کی زندگی میں نکھار آجاتا ہے، برفانی علاقوں کا اگر سروے کریں تو وہاں رہنے والے جانور کئی کئی مہینوں کے لئے غاروں میں چلے جاتے ہیں، باہَر نہیں نکلتے، اس دوران وہ اپنا ایک کورس مکمل کر رہے ہوتے ہیں، جسے انگلش میں **Hibernation** (ہائی بَرنَیْشَن یعنی سردی کی لمبی نیند) کہا جاتا ہے۔ اس دوران وہ کھانے پینے سے رُکے رہتے ہیں، جب ان کا یہ کورس مکمل ہو جاتا ہے، پھر یہ گھونسلوں اور غاروں وغیرہ سے باہَر نکل آتے ہیں، اس وقت ان کی کھال چمک رہی ہوتی ہے، پرندوں کے نئے پَر آچکے ہوتے ہیں، ان کو نئی تازگی ملی ہوتی ہے ❁ اسی طرح سانپ بھی اپنا روزے جیسا ایک کورس مکمل کرتا ہے، پھر جب یہ اپنا کورس مکمل کرلیتا ہے تو اس کی کَیْنچلِی بدل جاتی ہے یعنی اس کی پہلے والی کھال جسم سے اُتر جاتی ہے اور اس کی جگہ نئی چمکدار کھال آجاتی ہے ❁ درختوں میں بھی افزائش ہوتی ہے یہ پتوں کے ذریعے سورج سے توانائی اور ہوا سے نمی وغیرہ حاصِل کرتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ سال میں ایک موسم خزاں کا آتا ہے، گویا یہ درختوں کا روزے رکھنے کا انداز ہے، اس وقت درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں، یہ باہَر سے خوراک لینا بند کر دیتے ہیں، پھر جب ان کا یہ کورس مکمل ہو جاتا ہے تو بہار آجاتی ہے، درختوں کے نئے پتے نکلتے ہیں،

نئے شگوفے لگتے ہیں، ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہو جاتی ہے۔

گویا کہ انسان ہی نہیں دُنیا کے دیگر جاندار بھی اپنے اپنے انداز میں روزے سے ملتا جلتا عَمَل کرتے ہیں تو ان میں نئی تازگی آتی ہے، انہیں نکھار ملتا ہے، اسی طرح اگر انسان بھی روزہ رکھے تو اس کی برکت سے اسے بھی نئی تازگی ملے گی، اس کی جسمانی صحت میں بھی نکھار آئے گا اور وہ بہترین نشوونُما حاصِل کر سکے گا۔

سُبْحٰنَ الله! اب سنئے حدیثِ پاک: صُوْمُوْا تَصِحُّوْا روزہ رکھو! صحت مند ہو جاؤ گے!!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا مبارک فرمان کتنا سچا ہے، آج میڈیکل سائنس نے سینکڑوں صفحات پر جو تحقیقات کی ہیں، ہمارے پیارے آقا، نورِ خُدا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے 1400 سال پہلے صِرْف 2 لفظوں میں یہ سب کچھ بیان فرمادیا۔

میں نثار تیرے کلام پر ملی یُوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں [1]

وضاحت: یا رسولَ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! میں آپ کے پیارے پیارے کلام کے قربان جاؤں کہ زبان تَو سب کو عطا ہوئی ہے مگر آپ کا میٹھا کلام بَس آپ ہی کا کلام ہے، جو بات آپ فرمادیں، وہاں سب کے سَر جھک جاتے ہیں، کسی کو اعتراض کی مجال نہیں رہتی اور آپ کا بیان تو ایسا لاجواب ہے کہ اس کا بیان ہو ہی نہیں سکتا۔

میں فِدا تم آپ ہو اپنا جواب

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:107۔

روزہ اور رُوحانی صحت

اےعاشقانِ رسول! یہ تو تھیں جسمانی طبیبوں (Doctors) کی تحقیقات!! اب آیئے! روحانی طبیبوں یعنی صُوفیائے کرام کی خدمت میں حاضری دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ کیا روزہ روحانی اعتبار سے بھی صحت بخش ہے؟

اس تعلق سے روحانی طبیب (یعنی صُوفیائے کرام) یہ وضاحت فرماتے ہیں کہ اسلام کی بتائی ہوئی دیگر عِبَادات میں روزے کو ایک خاص مقام و مرتبہ حاصِل ہے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا؛ اللہ پاک فرماتا ہے: اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ یعنی روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دُوں گا۔[1]

اس حدیثِ قُدْسی میں اللہ پاک نے روزے کو اپنی طرف منسُوب فرمایا، حالانکہ نماز بھی اللہ پاک ہی کے لئے ہے، حج، زکوٰۃ، ساری عبادات اللہ پاک ہی کے لئے ہیں مگر اللہ پاک نے خاص روزے کے متعلق فرمایا کہ روزہ میرے لئے ہے۔ حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: روزے کو یُوں خاص فرمانے کی 2 حکمتیں ہیں: (1): روزہ عَمَل (یعنی کھانے پینے وغیرہ) سے رُکنے کا نام ہے اور یہ ذاتی طور پر پوشِیدہ عَمَل ہے جو دکھائی نہیں دیتا، جبکہ دوسری عِبَادات لوگوں کو نظر آتی ہیں، روزہ وہ خاص عبادت ہے جسے صِرْف اللہ پاک ہی ملاحظہ فرماتا ہے، یعنی اِخلاص جو ہر نیکی کی اَصْل ہے، یہ روزے میں زیادہ پایا جاتا ہے، اس لئے فرمایا: اَلصَّوْمُ لِیْ (یعنی روزہ میرے لئے ہے)۔ (2): امام غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: روزہ دُشمنِ خُدا یعنی شیطان پر غلبہ پانے کا ذریعہ ہے کیونکہ شیطان نفسانی خواہشات کے وسیلے سے انسان پر حملہ آور ہوتا ہے (لہٰذا نفسانی خواہشات جتنی

---

1 ... بخاری، کتاب التَّوحید، صفحہ: 1806، حدیث: 7492۔

زیادہ ہوں گی، شیطان بندے پر اتنا ہی زیادہ حملہ کرے گا، اگر ہم نفسانی خواہشات کو کم کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو شیطان کے راستے بند کر سکتے ہیں) اور نفسانی خواہشات کھانے پینے سے حاصِل ہوتی ہیں (اگر ہم کھانے پینے میں کمی کر دیں تو اس کی برکت سے نفسانی خواہشات بھی کم ہو جائیں گی اور شیطان کا راستہ بند ہو جائے گا)۔[1] اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک شیطان انسان میں خون کی طرح دوڑتا ہے، پَس بھوک کے ذریعے اس کے راستوں کو تنگ کرو۔[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا؛ روزہ رکھنے سے ہماری نفسانی خواہشات کم ہوتی ہیں، جب نفسانی خواہشات کم ہوتی ہیں تو اس کی برکت سے ہم شیطان کے حملوں سے محفوظ ہوتے ہیں اور جب ہم شیطان کے حملوں سے محفوظ ہوتے ہیں تو ہماری رُوح کو طاقت ملتی ہے، گُناہوں سے بچنے کا ذہن بنتا ہے اور ہمارا دِل روشن ہو جاتا ہے۔ جب دِل روشن ہوتا ہے تو اللہ پاک کی، اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت بڑھتی ہے اور عِبادت میں لذّت نصیب ہونے لگتی ہے۔ اسی لئے صُوفیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم فرماتے ہیں: اَلْجُوْعُ رَاْسُ مَالِنَا یعنی بھوک ہمارا سرمایہ ہے۔ مطلب یہ کہ ہمیں جو وُسعت، سلامتی، عِبادت میں لذّت، نفع بخش عِلْم حاصِل ہوتا ہے یہ اللہ پاک کے لئے بھوک اختیار کرنے اور اس پر صبر کرنے کے سبب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

بھوک سرمایہ بنے میرا خُدائے ذُوالجلال | از طفیلِ مصطفٰے کر بھوک سے مجھ کو نِہال

وضاحت: نِہال کا معنٰی ہے: مَسرُور، خوش۔ مطلب یہ کہ یااللہ پاک! اپنے پیارے محبوب

---

1 ...احیاءُ العلوم مترجم، جلد:1، صفحہ:703۔
2 ...کَشْفُ الْخِفَاء، جلد:1، صفحہ:198، حدیث:671۔
3 ...فیضانِ سنّت، صفحہ:675۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں مجھے بھوک میں خُوش رہنے کی توفیق عطا فرما۔

نُور سے بھرپُور سینہ

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو اس کا جَوف (یعنی سینہ) نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔[1]

مِنْہَاجُ الْعَابِدِیْن میں ہے: پیٹ بھر کر کھانے سے عِبَادت کی مٹھاس غائب ہو جاتی ہے۔ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں، کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا تا کہ مجھے عِبَادت کی مٹھاس نصیب ہو۔[2]

بھوک کی اور پیاس کی مولیٰ مجھے سوغات دے | یا اِلٰہی! حشر میں دیدار کی خیرات دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ جسمانی صِحّت کا بھی ضامن ہے اور روحانی صِحّت کا بھی ضامِن ہے۔ الحمدللہ! رجبُ الْمُرَجَّب کا مبارک مہینا ہے، نفل روزوں کا گویا موسمِ بہار ہے، ہمیں چاہئے کہ ان بابرکت دنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خُوب روزے رکھیں، نیکیاں بھی کمائیں اور ضمناً اس کے دُنیوی فائدے بھی حاصِل کریں۔ آیئے! ترغیب کے لئے روزہ داروں کے 2 واقعات سنتے ہیں:

سخت گرمی میں روزہ

حجّاج بن یوسف ایک مرتبہ دورانِ سَفر مکّہ مُعَظَّمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک منزل میں اُترا، دوپہر کا کھانا تیار کروایا اور وزیرِ مملکت سے کہا کہ کسی مہمان کو لے

1 ...جامع صغیر، صفحہ:35، حدیث:469۔
2 ...منہاجُ العابدین، صفحہ:223-224۔

آؤ۔ وزیرِ مملکت خیمے سے باہر نکلا تو اسے ایک اَعرابی (عرب کا دیہاتی) لیٹا نظر آیا، وزیر نے دیہاتی کو جگایا اور کہا: چلو تمہیں امیر حجاج بُلا رہے ہیں۔ اَعرابی جب حجاج کے پاس آیا تو حجاج نے کہا: میری دعوت قبول کرو اور ہاتھ دھو کر میرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ جاؤ۔ اَعْرابی نے کہا: معاف فرمائیے! آپ کی دعوت سے پہلے میں ایک کریم کی دعوت قبول کر چکا ہوں۔ حجاج نے کہا کہ کس کی دعوت قبول کی ہے؟ اَعْرابی نے کہا کہ اللہ پاک کی کہ جس نے مجھے روزہ رکھنے کی دعوت دی تو میں روزہ رکھ چکا ہوں، حجاج نے کہا: اتنی سخت گرمی میں روزہ؟ اعرابی نے کہا: ہاں! قیامت کی سخت گرمی سے بچنے کے لئے۔ حجاج نے کہا: آج کھالو اور یہ روزہ کل رکھ لینا۔ اعرابی بولا: کیا آپ مجھے اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ میں کل تک زندہ رہوں گا؟ حجاج نے کہا: یہ بات تو نہیں۔ اعرابی بولا: پھر یہ بات بھی نہیں ہے (یعنی جب آپ مجھے کل تک میری زندگی کی ضمانت نہیں دے سکتے تو میں بھی تمہاری وجہ سے اپنا آج کا عمل نہیں چھوڑ سکتا) یہ کہا اور چلا گیا۔ (1)

روزہ داروں کے واسطے | وَ اللہ مغفرت کی نَوید ہوتی ہے

قبر کی مِٹّی سے مُشک کی خوشبو

حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے استاذِ حدیث حضرت عبداللہ بن غالب حدّانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ شہید کر دیئے گئے۔ تدفین کے بعد ان کی قبر شریف کی مٹی سے مُشک کی خوشبو آتی تھی۔ کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَاصُنِعْتَ یعنی آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا گیا؟ فرمایا: اچھا معاملہ کیا گیا۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: آپ کو کہاں لے جایا

(1) ...رَوْضُ الرَّیاحین، حکایت: 222، صفحہ: 216۔

گیا؟ فرمایا: جنت میں۔ پوچھا: کس عمل کے سبب؟ فرمایا: ایمانِ کامل، تہجد اور گرمیوں کے روزوں کے سبب، خواب دیکھنے والے نے پھر پوچھا: آپ کی قبر سے مشک کی خوشبو کیوں آ رہی ہے؟ فرمایا: یہ میری تلاوت اور روزوں میں پیاس کی خوشبو ہے۔[1]

روزہ دارو! جھوم جاؤ کیونکہ دیدارِ خُدا | خُلد میں ہو گا تمہیں یہ وعدۂ رحمٰن ہے

اللہ پاک ہمیں بھی خوب روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں رَجَب اور شعبان کے روزوں کی بہار ہوتی ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، مَاشَآءَاللہ! کئی عاشقانِ رسول ان دونوں مہینوں میں کثرت سے روزے رکھتے ہیں اور مسلسل روزے رکھتے ہوئے یہ حضرات رمضان المبارک سے مِل جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہ چھوڑنے، نیکیاں کرنے اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **نیک اَعْمال** بھی ہے۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی **حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد**

---

[1] …حِلْیَۃُ الْاَوْلیاء، جلد:6، صفحہ:266-267 ملتقطاً۔

الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مُریدین، طالِبِین اور مُحِبِّین بلکہ دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو اپنی اِصلاح کا بہترین نسخہ دیا ہے اور وہ ہے: رسالہ **نیک اَعْمال**۔ یہ مختصر سارِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹس سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amaal** ایپلی کیشن ڈاؤنلوڈ کر لیجئے، اسے پڑھیے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے اور روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرج نیکیوں سے بھری زندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے

گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل وجان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمدللہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہوگیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہوگئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہوگئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔[1]

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین
"مَدنی اِنعامات" کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین[2]

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اب **مدنی انعامات** کو **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائِب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عَرض کیا گیا: حُضُور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحبَّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔[3]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

---

1 ...دلوں کا چین، صفحہ: 4۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 258۔
3 ...جامع بیانِ عِلم، باب: عِلْم کے فضائل، جلد: 1 صفحہ: 201، حدیث: 220۔

سرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تمام سرموں میں بہتر سرمہ اِثمد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سرمہ یا کاجَل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❀ سرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: **(1):** کبھی دونوں آنکھوں میں 3، 3 سلائیاں **(2):** کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2 **(3):** تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2، 2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمے والی کرکے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے اس طرح کرنے سے **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** تینوں طریقوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ **اے عاشقانِ رسول!** تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیے پھر اُلٹی میں۔[2]

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے! | جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں

---

1 …ابن ماجہ، کتاب: الطب، باب: الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔

2 …550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 38۔

میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(3)

---

1 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔